اِنَّ الفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۵۷ھ یوم یکشنبہ | مطابق ۱۵ جنوری سنہ ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۳

بے پردگی کے افسوسناک نتائج

مغربی تہذیب کے رنگ میں رنگین ہونے کے شوق میں جو کوتاہ نظر اور عاقبت نا اندیش لوگ اپنی عورتوں کو بن سنور کر منظر عام پر آنے اور نامحرموں کو ان کے دیکھنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ہم بارہا انہیں اس طرف متوجہ کر چکے ہیں۔ کہ یہ طریق سخت الجھن پیدا کرنے والا نسوانی احترام کے سخت منافی اور خاندانی عزت و وقار کے لئے سخت تباہ کن ہے۔ ایسی عورتوں کو جس طرح ذلیل ہونا پڑتا اور دماغی اذیت و ذہنی تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہے۔ اس کا ذکر ایک ایسی ہی نوجوان لڑکی نے گاندھی جی کے نام ایک خط میں کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے:-

"ہم جوان لڑکیاں جب شام کو باغ میں ٹہلنے۔ یا میلوں کی رونق بڑھانے اور نمائشوں میں سیر کرنے جاتی ہیں۔ تو نوجوان ہمیں تنگ کرتے ہیں۔ ہم پر آوازے کستے ہیں۔ اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر گھورتے ہیں"

اس کے ساتھ ہی اپنی ایک سہیلی کے ساتھ سیر کو جانے۔ اور ایک سکھ نوجوان کے مذاق کرنے کا واقعہ تحریر کیا ہے۔ اور آخر میں نہایت سماجت کے ساتھ دریافت کیا ہے۔ کہ:-

"بتائیے۔ ہم ان بے حیا، شوخ نوجوانوں کا مقابلہ کس طرح کریں۔ جنہوں نے باغوں کی تفریح اور بازاروں کی سیر کو ہمارے لئے وبالِ جان بنا دیا ہے"

اس خط کے جواب میں گاندھی جی نے جو علاج بتایا ہے۔ وہ نہایت ہی مضحکہ خیز ہے۔ آپ نے اس قسم کی پریشانی میں مبتلا ہونے والی لڑکیوں کو مشورہ دیا ہے۔ کہ "ایسے نوجوانوں کے نام اخبارات میں شائع کرا دیئے جائیں"۔

ظاہر ہے۔ کہ یہ جواب گاندھی جی ایسی شخصیت کے شایانِ شان ہرگز نہیں۔ اور یہ تو ایک بچہ بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس سے اس تکلیف کے ازالہ کا کوئی ادنے سے ادنے امکان بھی نہیں نکل سکتا۔ سب سے پہلے تو یہ غور فرمائیے کہ ایسے اوباش اور آوارہ نوجوانوں کا نام معلوم کرنا بغیر اس کے کیونکر ممکن ہے۔ کہ ان کے ساتھ تعارف پیدا کیا جائے اور یہ بات خود خطرہ سے خالی نہیں۔

پھر یہ امر بھی قابلِ غور ہے۔ کہ اگر ایسے لوگوں کے نام معلوم کر کے اخبارات میں شائع بھی کرا دیئے جائیں۔ تو اس سے ان کی آوارگی پر تو کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ ہاں ایسے اعلانات ان لڑکیوں اور ان کے خاندانوں کی عزت و ناموس کو بٹہ لگانے والے ضرور ہوں گے۔

پس ظاہر ہے۔ کہ یہ علاج کوئی مؤثر اور مفید نہیں۔ اس کا حقیقی علاج وہی ہے۔ جو خالقِ فطرت نے اپنے کلامِ پاک یعنی قرآن کریم میں بیان فرما دیا ہوا ہے۔ کہ عورتیں نامحرموں کے سامنے کھلے بندوں نہ آئیں۔ اپنی زیب و زینت کو دوسروں کے سامنے ظاہر نہ کریں۔ اسی طرح بن سنور کر اور پوری طرح مزین ہو کر سیر گاہوں اور پبلک مقامات پر ہرگز نہ جائیں۔ گھر کی چار دیواری تک ہی اپنی سرگرمیوں کو محدود رکھیں۔ اور اگر باہر جانے کی نوبت آئے۔ تو مناسب پردہ کے ساتھ جائیں۔ بلکہ حسبِ حالات کسی محرم کے ساتھ جائیں۔

جب وہ اپنی زیب و زینت اور آرائش و زیبائش کو دوسروں سے چھپائیں گی۔ تو نہ ان کی طرف کسی کی توجہ ہوگی اور نہ کوئی ان کے ساتھ اس قسم کا توہین آمیز اور رسوا کن سلوک کرنے کی جرأت کر سکیگا۔

عورتوں کی اس بے پردگی اور نیم عریانی کا شکوہ گاندھی جی کو بھی پیدا ہوا ہے۔ چنانچہ انہوں نے ان الفاظ میں اس کا ذکر بھی کیا ہے۔ کہ

"دورِ حاضرہ کی لڑکیاں بھی لیلیٰ بننا چاہتی ہیں۔ عرب کی لیلیٰ کا مجنوں صرف ایک تھا۔ لیکن یہ ایک مجنوں پر اکتفا نہیں کرتیں۔ ان کی خواہش ہے کہ ایک درجن ان کے پجاری ہوں۔ وہ اپنے قدرتی حسن میں بناؤ سنگار اور غازہ سے اضافہ کرتی ہیں۔ وہ کپڑے دھوپ۔ بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے لئے نہیں پہنتیں۔ بلکہ اس لئے کہ ان کے حسن میں چار چاند لگ جائیں"

(دالامان ۹ جنوری ۱۹۳۹ء)

لیکن افسوس ہے۔ کہ اس حقیقت کی تہ تک پہونچنے کے باوجود وہ اس بات کو نہیں سمجھ سکے۔ کہ جس مشکل کا حل ان سے دریافت کیا گیا ہے۔ وہ اس طریق کو روک کر ہی کیا جا سکتا ہے۔ اور بجائے اس کے کہ لڑکیوں کو یہ مشورہ دیتے کہ اگر وہ اس بے عزتی سے محفوظ رہنا چاہتی ہیں۔ تو پردہ اختیار کریں۔ انہوں نے اوباش لوگوں سے بچنے کا انہیں ایک ایسا ٹیڑھا رستہ بتایا ہے۔ جو یقیناً ان کے لئے زیادہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۳ جنوری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپوٹ مظہر ہے کہ حضور کو کھانسی کی شکائت زیادہ ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ ناسازئ طبع کی وجہ سے حضور آج خطبہ جمعہ نہ پڑھا سکے۔ بلکہ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے خطبہ پڑھا۔ جس میں روحانی و جسمانی مصائب کا علاج بتاتے ہوئے ہر قسم کی جانی اور مالی قربانیوں کی طرف احباب کو آپ نے توجہ دلائی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے

کل رات مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا ماہوار جلسہ مسجد دارالبرکات میں بعد نماز عشاء بصدارت مولوی ظہور حسین صاحب مجاہد بخارا منعقد ہوا۔ مولانا ابو العطاء صاحب جالندہری۔ چودہری محمد شریف صاحب بی۔ اے مجاہد تحریک جدید صدر جلسہ اور مولوی جلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے نے تقاریر کیں۔ اور اراکین مجلس کو استقلال و سرگرمی کے ساتھ مجلس کے لائحہ عمل پر چلنے کی تلقین کی گئی۔

مولوی ارجمند خان صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کے ہاں اہلیہ خورد کے بطن سے لڑکا تولد ہوا یہ خانصاحب موصوف کا پہلا لڑکا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

میاں کریم بخش صاحب متوطن و معرم کوٹ بگہ ضلع گورداسپور آج بعمر ۸۵ سال وفات پا گئے۔ حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔

مجلس مشاورت کے متعلق اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حسب دستور امسال مجلس مشاورت ایسٹر کی تعطیلات میں ۷۔۸۔۹ اپریل کو منعقد ہوگی۔

پرائیویٹ سکرٹری

ایک مخلص احمدی کا انتقال

جلسہ سے واپسی پر راستہ ہی میں بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۳۸ء کو بیمار ہو کر ہماری چار پشت تک وفاداری کے ساتھ خدمت گزاری کرنے والا ہمارا خاندانی دوست اور بزرگ آنریبل چودہری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا مختار اراضیات حاجی شیخ جمال خان صاحب احمدی ۱۰ جنوری کو وفات پا گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھا۔ جملہ بزرگان سلسلہ اور جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہمارے اس بزرگ اور بزرگوں کے خدمت گزار دوست کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں۔ عمر تخمیناً ۵۰ سال تھی اور حضرت حکیم الامت خلیفۃ المسیح الاول کے دست مبارک پر بیعت کرنے کے بعد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔

خاکسار شکر اللہ خاں ڈسکہ

گلستانِ حیات

شکر کیونکر ہو ترا اے خالقِ جانِ حیات
حمد کرتا ہے تری سر ایک سامانِ حیات

بوسۂ تازہ ہر سحر دیتا ہے بستانِ حیات
گل کھلاتا ہے نئے ہر شب گلستانِ حیات

کوئی ہے مستِ الست جامِ ریحانِ حیات
کر رہا ہے کوئی طے مر مر کے میدانِ حیات

مرتے دم تک موت کی رغبت نہ ہونا کیا سبب
حی و قیومی کا عکسِ ذات ہے شانِ حیات

جان کو قربان جو کرتا ہے کوئی کیا سبب
موت کے پردے میں ہی پوشیدہ ہے کانِ حیات

جان ہے، وہ جان جس میں سازو سوزِ عشق ہو
روشنئ قلب ہو انوارِ چشمانِ حیات

اے مبارک جسم پہلو میں ہو دل درد آشنا
وہ مبارک قادیاں جسکا ہے ایوانِ حیات

جو ثریا پر گیا انساں کو مردہ دیکھ کر
پھر یہاں حق نے اتارا ہے وہ قرآنِ حیات

فیضِ صحبت حضرت محمود کا فیض رسول
اسکی ہی شیریں کلامی اب ہے درمانِ حیات

شکر رحمٰن کا بجا لاؤ کہ جس کے فضل نے
آپکی خاطر جو یہ نازل کیا خوانِ حیات

حال ہے پیشِ نظر ہر دم کہ فانی ہے جہاں
اٹھ گئے اس بزم سے لاکھوں ہی مہمانِ حیات

کل شئی ھالک بحکم خدا الا دیب بے شک
کوئی دم میں بند ہو جائے گی دوکانِ حیات

کشتِ ایماں کو کرو سیراب آبِ فضل سے
ہے دعائے حضرتِ محمود بارانِ حیات

زندگئ عارضی سے لو حیاتِ جاوداں
بعد مردن تا نہ آئے تم کو ارمانِ حیات

دنیوی راحت تو کچھ نام آوری کے واسطے
رات دن ہیں مبتلائے غم پریشانِ حیات

ہے فراوانی گل حسنِ ازل کی دوستو
تنگ ہے جس کے لئے اپنا یہ دامانِ حیات

آج جو کرنا ہے کر لو کل کی ہے کسکو خبر
لوٹ کر آتا نہیں دنیا میں دورانِ حیات

تم کو جو رتبہ دیا حق نے کرو کچھ اسکی قدر
دیکھ کر دشمن ہیں حیراں آپکی شانِ حیات

اے خدا ہم کو بنا دے ثانی عبد اللطیفؓ
تا نہ تیرے روبرو آئیں پشیمانِ حیات

دے صحابِ مصطفےٰ کا ہمکو ایمان و یقیں
رکھ صدا روشن ہمارا مہرِ تابانِ حیات

دم وفاداری میں نکلے حضرتِ محمود کی
مدعائے زندگی یہ ہے یہ شایانِ حیات

بعد مدت گلشنِ احمد میں پھر آیا ہوں میں
اے خدا سر سبز رکھنا یہ خیابانِ حیات

نظم خوانی قادیانی کی چراغِ صبح ہے
جھلملا اٹھی ہے اب شمعِ شبستانِ حیات

خاکسار:۔ قاسم علی خاں قادیانی رام پور سٹیٹ

مسیح محمدی کی مسیح موسوی پر فضیلت

جب سے غیر مبائعین مرکز سے علیحدہ ہوئے ہیں۔ مخالفت کی وجہ سے اس قدر اندھے ہوئے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی واضح تحریرات (متعلقہ نبوت و فضیلت بر مسیح) کی ایسی غلط تاویلیں کرتے ہیں۔ کہ خدا کی پناہ!

احمدی احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پہلے اپنے آپ کو نبی بمعنی محدث خیال فرماتے رہے اور اسی وجہ سے حضور اپنی کسی فضیلت کو جو کہ مسیح ابن مریم پر ہوتی۔ جزئی قرار دیتے تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب تریاق القلوب میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"براہین احمدیہ کے صفحہ ۵۰۵ میں میری نسبت ایک یہ خدا کا کلام اور الہام ہے۔ کہ خلقتُ آدم فاکرمتہ یعنی خدا نے آخری آدم کو پیدا کر کے پہلے آدموں پر ایک وجہ کی اس کو فضیلت بخشی۔ اس الہام اور کلام الٰہی کے یہ معنی ہیں۔ کہ گو آدم صفی اللہ کے لئے کئی بروزات تھے جن میں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی تھے۔ لیکن یہ آخری بروز اکمل اور اتم ہے"

اس کے آگے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس جگہ کسی کو یہ وہم نہ گزرے کہ اس تقریر میں اپنے نفس کو حضرت مسیح پر فضیلت دی ہے۔ کیونکہ یہ ایک جزئی فضیلت ہے۔ جو غیر نبی کو نبی پر ہو سکتی ہے"

صفحہ ۲۸۰۔ اڈیشن دوم

اس تحریر سے عیاں ہے۔ کہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آپ کو غیر نبی تصور فرماتے تھے۔ اس لئے اپنی فضیلت کو جو حضرت مسیح علیہ السلام پر تھی۔ جزئی فضیلت قرار دیتے تھے لیکن جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ پر انکشاف ہوا۔ تو حضور نے کلی فضیلت کا اعلان فرما دیا:۔

یہ مسئلہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے لایا گیا۔ اور آپ نے اس کے متعلق اپنا فیصلہ صادر فرمایا:۔

چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"تریاق القلوب کے صفحہ ۱۵۷ میں (جو میری کتاب ہے) لکھا ہے۔ اس جگہ کسی کو یہ وہم نہ گزرے۔ کہ میں نے اس تقریر میں اپنے نفس کو حضرت مسیح پر فضیلت دی ہے۔ کیونکہ یہ ایک جزئی فضیلت ہے۔ جو غیر نبی کو نبی پر بھی ہو سکتی ہے۔ پھر ریویو جلد اول نمبر ۶ صفحہ ۲۵۷ میں مذکور ہے۔ خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا جو پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے:۔

پھر ریویو صفحہ ۴۷۵ میں لکھا ہے:

"مجھے قسم ہے۔ اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا۔ تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں۔ وہ ہرگز نہ کر سکتا۔ اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں۔ وہ ہرگز نہ دکھلا سکتا۔ خلاصہ اعتراض یہ کہ ان دونوں عبارتوں میں تناقض ہے"

یہ سائل کا اعتراض ہے۔ جو اس نے تریاق القلوب والی عبارت اور ریویو والی عبارت کو پیش کر کے ان کو متناقض بیان کیا ہے۔ حضور اس تناقض کو قبول کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہ اسی قسم کا تناقض ہے جیسا کہ ایک وقت میں عام لوگوں کے عقیدہ کے مطابق میں نے تحریر کیا تھا۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام زندہ آسمان پر موجود ہیں لیکن جب خدا تعالیٰ کی وحی میرے پر بارش کی طرح نازل ہوئی۔ کہ تو ہی مسیح موعود ہے۔ تو پھر مجھے اس عقیدہ (حیات مسیح والا) کو بدلنا پڑا۔ حضرت مسیح کے حیات والے عقیدہ کی مثال دے کر حضور فرماتے ہیں:۔ "اسی طرح اوائل میں میرا عقیدہ تھا۔ کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے۔ وہ نبی ہے۔ اور خدا کے بزرگ مقربین سے ہے اور اگر کوئی امر میری فضیلت کی نسبت ظاہر ہوتا۔ تو میں اس کو جزئی فضیلت قرار دیتا تھا۔ مگر بعد میں خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی۔ اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا۔ اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا...... خلاصہ یہ کہ میری کلام میں کچھ تناقض نہیں۔ میں تو خدا تعالیٰ کی وحی کی پیروی کرنے والا ہوں۔ جب تک مجھے اس سے علم نہ ہوا۔ میں وہی کہتا رہا۔ جو اوائل میں میں نے کہا۔ اور جب مجھے اس کی طرف سے علم ہوا۔ تو میں نے اس کے مخالف کہا۔ میں انسان ہوں۔ مجھے عالم الغیب ہونے کا دعویٰ نہیں۔ بات یہی ہے۔ جو شخص چاہے۔ قبول کرے۔ یا نہ کرے"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱ چ)

سائل کے سوال اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جواب سے بالکل عیاں ہے۔ کہ حضور نے جزئی فضیلت والے عقیدہ کو چھوڑ کر کلی فضیلت کا دعویٰ فرمایا۔ یہ ایک ایسا حوالہ ہے۔ جس سے منکرین خلافت کی روح جسم سے پرواز کرنے لگ جاتی ہے۔ ہم نے اس حوالہ کو غیر مبائعین کے سامنے کئی بار رکھا مگر کوئی جواب نہیں دے سکے:۔

پھر ہم نے منکرین خلافت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ تحریر "مگر بعد میں خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی۔ اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا۔ اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دیا گیا۔ مگر اس طرح سے کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی" رکھ کر پوچھا کہ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کوئی عقیدہ تبدیل نہیں کیا۔ تو صراحت کس امر کی ہوئی۔ تم لوگ جو یہ کہتے ہو۔ کہ امتی نبی محدث ہی ہوتا ہے۔ تو امتی نبی بمعنی محدث تو حضور پہلے ہی تھے اب صراحت کس بات کی ہوئی۔ تو اس کا جواب بھی منکرین خلافت سے کچھ بن نہیں پڑتا۔ اگر ان کے پاس اس سوال کا کوئی جواب ہے۔ تو وہ پیش کریں:۔

ہاں منکرین خلافت کے چھوٹے بڑے یہ سوال عموماً کیا کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کہیں بھی یہ الفاظ تحریر نہیں فرمائے۔ کہ مجھے حضرت مسیح پر "ہر شان" میں یا حضرت مسیح پر کلی فضیلت ہے۔ حضور تو یہ فرماتے ہیں۔ کہ میں حضرت مسیح سے اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہوں:۔

منکرین خلافت ہم پر یہ طعن کیا کرتے ہیں۔ کہ "قادیانی" لفظ پرست ہیں۔ یہ ان کا ہم پر افترا ہے ہم تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کے وہی معنی لیتے ہیں۔ جو ان سے ظاہر ہوتے ہیں۔ مگر غیر مبائعین تو اپنے عمل سے لفظ پرست کا مصداق بن رہے ہیں۔ یہ کون نہیں جانتا۔ کہ:۔

(۱) اپنی تمام شان میں بڑھ کر ہونا:۔

(۲) کسی پر کلی فضیلت:۔

(۳) یا کسی سے ہر شان میں بڑھ کر ہونا:۔

یہ سب ہم معنی الفاظ ہیں۔ غیر مبائعین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان سے کہ:۔ "خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا۔ جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے" یہ استنباط کرتے ہیں۔ کہ مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں دس شانیں پائی جاتی ہیں۔ تو حضور علیہ السلام اپنی ان دس شانوں میں حضرت مسیح علیہ السلام سے بہت بڑھ کر ہیں۔ نہ کہ ان تمام شانوں میں بہت بڑھ کر ہیں۔ جو کہ حضرت مسیح ابن مریم میں پائی جاتی تھیں:۔

میں کہتا ہوں کہ یا تو غیر مبایعین کو احمدیہ لٹریچر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب وغیرہ سے ناواقفیت ہے۔ یا یہ لوگ عمداً دھوکہ دے رہے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات ان کے اس غلط مفہوم کے پرخچے اڑا رہی ہیں:۔

بطور نمونہ مشتے از خروارے حضور کی تحریرات پیش کی جاتی ہیں۔ حضور فرماتے ہیں۔

(۱) "اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کے قائمقام ہے۔ مگر شان میں ہزارہا درجہ بڑھ کر۔ مثیل موسےٰ موسےٰ سے بڑھ کر اور مثیل ابن مریم ابن مریم سے بڑھ کر"

(کشتی نوح صفحہ ۱۳ ایڈیشن پنجم)

(۲) "میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی شان کا منکر نہیں۔ گو خدا نے مجھے خبر دی ہے۔ کہ مسیح محمدی مسیح موسوی سے افضل ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۶)

(۳) "میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ اس کا فضل اس مسیح سے مجھ پر زیادہ ہے۔ جو مجھ سے پہلے گزر چکا ہے میرے آئینہ میں اس کا چہرہ زیادہ وسیع طور پر منعکس ہوا جو اس کے آئینہ میں ہوا تھا۔"

(خط بنام ڈوئی مندرجہ مکتوبات احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۱۲۰)

(۴) "ہر ایک بلا کے وقت میرے خدا نے مجھے بچایا۔ اور میرے لئے اس نے بڑے بڑے معجزات دکھلائے اور بڑے بڑے قوی ہاتھ دکھلائے۔ اور ہزارہا نشانوں سے اس نے مجھ پر ثابت کر دیا۔ کہ خدا وہی خدا ہے جس نے قرآن کو نازل کیا۔ اور جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو بھیجا۔ اور میں عیسےٰ مسیح کی ہرگز ان امور میں اپنے پر کوئی زیادت نہیں دیکھتا یعنی جیسے اس پر خدا کا کلام ظاہر ہوا ایسا ہی مجھ پر بھی ہوا۔ اور جیسے کہ اس کی نسبت معجزات منسوب کئے جاتے ہیں یقینی طور پر ان معجزات کا مصداق اپنے نفس کو دیکھتا ہوں بلکہ ان سے زیادہ"۔

(چشمہ مسیحی صفحہ ۱۶ ایڈیشن دوم)

(۵) خدا تعالےٰ کی صریح وحی سے مجھے معلوم کرایا گیا ہے۔ کہ محمدی سلسلہ کا خاتم الخلفاء موسوی سلسلہ کے خاتم الخلفاء سے بڑھ کر ہے"۔

(الحکم ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء)

(۶) "تم کہتے ہو مسیح کلمۃ اللہ ہے۔ ہم کہتے ہیں ہمیں خدا نے اس سے بھی زیادہ درجہ دیا ہے۔

(ڈائری از البدر ۷ نومبر ۱۹۰۲ء)

مندرجہ بالا حوالہ جات سے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت مسیح علیہ السلام سے ہر شان میں بڑھ کر ہیں۔

منکرین خلافت یہ بھی مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ یہ دکھا دو حضرت مسیح موعود نے کہیں یہ فرمایا ہو کہ میں مسیح ابن مریم سے ہر شان میں بڑھ کر ہوں۔ چنانچہ راولپنڈی کے مناظرہ میں مولوی ابو العطاء صاحب کے سوال کے جواب میں غیر مبایعین کے مناظر مولوی عمر الدین صاحب شملوی نے اپنے پرچہ میں لکھا تھا۔

"آپ کا آخری سوال یہ ہے کہ بتاؤ مسیح موعود کی مسیح ناصری پر ہر شان میں فضیلت مانتے ہو یا نہیں۔ مولانا! "ہر شان" میں فضیلت کہیں مجھے نظر نہیں پڑی۔ کیا آپ کوئی ایسا حوالہ دکھا سکتے ہیں"۔ (مباحثہ راولپنڈی صفحہ ۱۹۹)

اگرچہ میں نے بتایا ہے کہ ہر شان میں بڑھ کر ہونا یا فضیلت رکھنا یا تمام شان میں بڑھ کر ہونا ہم معنی الفاظ ہیں۔ تاہم غیر مبایعین کی تسلی کے لئے ایک اور حوالہ پیش کیا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"جو کامیابی اور اثر مسیح ابن مریم کا ہوا وہ تو صاف ظاہر ہے۔ اور جس کمزوری اور ناکامی کے ساتھ انہوں نے زندگی بسر کی۔ وہ انجیل کے پڑھنے سے صاف معلوم ہوتی ہے۔ مگر مسیح موعود جیسے اپنے زبردست اور قوت قدسیہ کے کامل اثر والے متبوع کا پیرو ہے۔ اسی طرح اس کی عظمت اور بزرگی کی شان اس سے بڑھی ہوئی ہے۔ جو کامیابیاں اور نصرتیں خدا نے اس جگہ ظاہر کی ہیں۔ مسیح کی زندگی میں ان کا نشان نہیں۔ نہ معجزات میں نہ پیشگوئیوں میں نہ تعلیم میں۔ غرض جیسے آنحضرت صلعم اپنے مثیل موسےٰ سے ہر پہلو میں بڑھے ہوئے تھے۔ اور گویا آپ اصل اور موسےٰ آپ کا ظل تھے۔ اسی طرح مسیح موعود موسوی مسیح سے نسبت رکھتا ہے"۔

(اخبار الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۲ء)

اس حوالہ سے بالکل عیاں ہے۔ کہ جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اپنے مثیل موسےٰ سے ہر پہلو میں بڑھے ہوئے تھے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے مثیل مسیح علیہ السلام سے ہر پہلو بڑھے ہوئے ہیں۔ یا بالفاظ دیگر ہر شان میں بڑھے ہوئے ہیں۔ خاکسار عنایت اللہ راولپنڈی

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق اعلان

گزشتہ اعلان کے بعد دارالامان کے مندرجہ ذیل احباب روایات لکھ کر دفتر ہذا میں ارسال کر چکے ہیں۔ (تالیف و تصنیف)

(۱) چودہری حاکم دین صاحب ولد چودہری نبی بخش صاحب محلہ دارالرحمت

(۲) میاں حبیب احمد صاحب کاتب

(۳) بابو اکبر علی صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر آف ورکس اکبر منزل

(۴) حافظ جمال احمد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ ماریشس

(۵) منشی شیخ عظیم الرحمٰن صاحب کارکن نظارت بیت المال

(۶) ملک عزیز احمد صاحب محلہ دارالفضل

(۷) سید رحمت علی شاہ صاحب ولد سید فتح علی شاہ صاحب

(۸) میاں سردار خاں صاحب گجراتی اسماعیلوی حال طبیہ کالج قادیان

(۹) حکیم میاں ہدائت اللہ صاحب احمدی

(۱۰) چودہری حاکم علی صاحب پنار ضلع گجرات حال قادیان

(۱۱) میاں حامد حسین خاں صاحب ولد میاں محمد حسین خان صاحب قادیان

(۱۲) میاں محمد حسن صاحب تاج ولد مولوی تاج محمد صاحب دارالرحمت

(۱۳) میاں فضل الٰہی صاحب ولد میاں محمد بخش صاحب قادر آباد متصل قادیان

(۱۴) میاں ماہی صاحب ولد میاں محمدی صاحب ساکن ننگل باغباناں

(۱۵) والدہ صاحبہ قاضی بشیر احمد صاحب بھٹی قادیان

(۱۶) مولوی برکت علی صاحب ولد میاں امیر بخش صاحب محلہ دارالفضل

(۱۷) میاں عزیز دین صاحب درزی ولد میاں بھاگ صاحب کمہار قادیان

(۱۸) میاں محمد اسمٰعیل صاحب ولد میاں اکبر صاحب حلقہ مسجد اقصےٰ

(۱۹) شیخ غلام مرتضےٰ صاحب ولد شیخ عمر بخش صاحب دارالعلوم۔ قادیان

(باقی)

اہم ملکی حالات اور واقعات

کانگرس نگر کی تعمیر اور سالانہ اجلاس کی تیاریاں

تری پوری (ڈسٹرکٹ جبلپور) سی پی کے مقام پر کانگرس کا جو باونواں سالانہ اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ اس کے لئے عظیم الشان تیاریوں کی کسی قدر تفصیل ناظرین کے لئے یقیناً دلچسپی کا باعث ہوگی۔ صدر منتخب کا جلوس ایک رتھ پر نکالا جائے گا۔ جس کے آگے باون ہاتھی جتے ہوں گے کنور رگھوبن بھاکر سنگھ صاحب صدر استقبالیہ کمیٹی نے بیان کیا۔ کہ ان ہاتھیوں کا خرچ خود ان کے مالک برداشت کریں گے۔ کانگرس فنڈ پر اس کا کوئی بوجھ نہیں پڑے گا۔

کانگرس نگر میں حکام پی ڈبلیو۔ ڈی کی مدد سے سڑکوں کی تعمیر ہو رہی ہے۔ گوری گھاٹ۔ بھیرا گھاٹ اور محل رو باغ کو سڑکوں کے ذریعہ کانگرس نگر سے ملا دیا جائے گا۔ بارگی سے کانگرس نگر تک بس سروس جاری کی جائے گی۔ جی۔ آئی۔ پی اور بی۔ این۔ آر سپیشل ٹرینیں جاری کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ مختلف فرمیں اپنی اشیاء کے ساتھ اس اجلاس کو کامیاب بنانے اور رونق بڑھانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انڈین پریس لمیٹڈ الہ آباد نے مفت طباعت کا انتظام کیا ہے۔ اور اپنی بھاری مشینری وہاں پہنچا دی ہے۔ اس عرصہ میں تمام چھپائی اس کی طرف سے مفت کی جائے گی۔ اس موقعہ پر کاروباری احباب۔ اور ان کی تجارتی اشیاء کی ایک مفصل ڈائرکٹری شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے

اس اجلاس کے موقعہ پر ڈسٹرکٹ بورڈ کی تعلیمی درسگاہوں میں دو ہفتہ کی تعطیلات ہوں گی۔ کمشنر جبل پور نے اعلان کیا ہے کہ کانگرس نگر اور اس کے ارد گرد ایک ایک میل کا رقبہ بلا شرکت غیرے کانگرس کی ملکیت تصور کیا جائے گا۔ اور اس علاقہ میں کانگرس استقبالیہ کمیٹی کی اجازت کے بغیر کسی شخص کو مکان یا دوکان تعمیر کرنے کا حق نہیں ہوگا۔

ڈیلی گیٹوں۔ وزیٹروں اور کسانوں کے لئے ہوٹل جاری کئے گئے ہیں۔ جن میں صرف چار آنہ روزانہ پر دونوں وقت کھانا مل سکے گا۔ جو کم سے کم پانچ آنہ مالیت کا ہوگا کمی کانگرسی فنڈ سے پوری کی جائے گی۔ اس کے علاوہ بہت سے دوسرے ہوٹل بھی ہوں گے۔ جن میں زیادہ قیمت پر کھانا مل سکے گا

بنگال کیمیکل اینڈ فارمیوٹیکل ورکس لمیٹڈ کلکتہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس موقعہ پر ہر قسم کی دوائیاں اور آلات سرجری مفت مہیا کرے گا۔ اور کمپنی کے ہی ڈاکٹر اور نرسیں کام کریں گی۔ اس کے علاوہ ویدک دوائیوں کا بھی انتظام ہوگا۔

سب سے زیادہ عجیب بات یہ ہے۔ کہ ایک پہاڑی پر گاندھی جی کا اتنا بڑا مجسمہ نصب کیا جائے گا۔ جو پانچ پانچ میل کے فاصلہ پر سے دکھائی دے گا۔

ہندوستان میں لوہے کی پیداوار

حال میں جیالوجیکل سروے آف انڈیا کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں لوہے کی پیداوار بتدریج بڑھ رہی ہے۔ اور اس لحاظ سے ہندوستان تمام برطانوی سلطنت میں دوسرے نمبر پر ہے۔ تاہم یہاں لوہے کی پیداوار امریکہ اور فرانس کے مقابلہ میں بہت کم ہے لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ ہندوستان میں

بہت سا لوہا ابھی زیر زمین ہے سنگھ بھوم اور جمشید پور (بہار) کی کانوں سے لوہا زیادہ تعداد میں برآمد ہوا ہے۔ اور اس پیداوار کو بڑھانے میں ٹاٹا آئرن و سٹیل کمپنی جمشید پور وانڈین آئرن اینڈ سٹیل کمپنی کا بہت سا حصہ ہے۔

۱۹۳۷ء میں انڈین آئرن اینڈ سٹیل کمپنی کے ساتھ بعض چھوٹی کمپنیوں کو ملا دیا گیا تھا

اور اس مجموعہ کمپنی نے ۱۹۳۷ء میں کل ۱۲۶۰۲ ٹن لوہا برآمد کیا۔ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس سال لوہا پگھلانے کا کام زیادہ تر دیسی بھٹیوں سے لیا گیا۔ جاپان ہندوستانی لوہے کا سب سے بڑا خریدار ہے لیکن امسال برطانیہ نے بھی یہ لوہا خریدا علاوہ ازیں امریکہ۔ چین اور بعض دوسرے ممالک کو بھی تھوڑا بہت لوہا بھیجا گیا۔

ہندوستانی لوہے کو فروغ دینے کے لئے حکومت نے باہر سے آنے والے مختلف قسم کے سٹیل پر ڈیوٹیاں لگا دی ہیں۔ ۱۹۳۴ء کے قانون کے مطابق یہ ڈیوٹی برطانوی لوہے پر اصل قیمت پر دس روپیہ فی ٹن اور دیگر ممالک کے مال پر چالیس روپیہ فی ٹن ہے۔

محکمہ صنعت و حرفت پنجاب میں مسلم ملازمین کا تناسب

پنجاب کے بعض اخبارات میں متواتر یہ الزام لگایا جاتا ہے۔ کہ حکومت پنجاب کے محکمہ صنعت و حرفت میں مسلمانوں کو اپنے واجبی حصہ کے مطابق ملازمتیں نہیں ملتیں اور تعیناتیوں اور تبدیلیوں کے معاملہ میں ان کے ساتھ منصفانہ سلوک نہیں کیا جاتا۔ لیکن جب سے موجودہ حکومت برسر اقتدار آئی ہے۔ یہ الزام حقائق سے ثابت نہیں ہوتا۔

متعلقہ اعداد و شمار کے مطالعہ سے ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ ۱۹ ماہ یعنی یکم اپریل ۱۹۳۷ء سے یکم نومبر ۱۹۳۸ء تک کے دوران میں محکمہ صنعت و حرفت میں کل ۱۲۵ اسامیاں خالی ہوئیں۔ جن میں ۶۲ اسامیوں پر مسلمان تعینات کئے گئے۔ اور ۶۳ اسامیاں غیر مسلموں سے پُر کی گئیں۔ جن میں ہندو سکھ اور عیسائی شامل ہیں۔

اسامیوں کے متعلق اعداد کے بارہ میں بالعموم یہ سوال اٹھایا جاتا ہے۔ کہ ان اسامیوں کی جو مختلف قوموں کے افراد سے پُر کی گئیں کتنی کتنی تنخواہ تھی۔ سو ملازمتوں کے اس پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کیا گیا۔ متعلقہ اسامیوں کی تنخواہوں کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۵۳ فی صدی حصہ مسلمانوں کو ملا۔ اور باقی ۴۷ فیصدی حصہ تمام غیر مسلموں کو۔ کل میزان یہ ہے کہ ۱۳۸۳ روپیہ ماہوار مسلمانوں کو ملا۔ اور ۳۶۴۳ روپیہ غیر مسلموں کو۔ عرصہ مذکور میں ہندوستان سے باہر صنعتی تعلیم حاصل کرنے کے لئے دو مسلمانوں کو ایک ہندو کو اور ایک سکھ کو وظیفے ملے۔ وظائف کی رقوم اور تعداد مسلمانوں اور غیر مسلموں کے لئے نصف نصف تھی۔

رہا سوال تعیناتوں اور تبدیلیوں کا۔ سو اس کے متعلق فرداً فرداً حالات کے معائنہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بیشتر صورتوں میں محکمہ مذکور کے مسلم ملازمین کو اس لئے تبدیل کیا گیا۔ کہ وہ اپنی پہلی اسامیوں پر زیادہ تنخواہ نہیں لے سکتے تھے۔ جس کے وہ حقدار ہو گئے تھے۔ موجودہ حکومت اس پالیسی پر کاربند ہے کہ جملہ اقوام کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا جائے۔ اور مندرجہ بالا حقائق سے اس امر کی بخوبی وضاحت ہو جاتی ہے۔ کہ اس پالیسی پر محکمہ صنعت و حرفت میں نہایت دیانت داری کے ساتھ عمل ہو رہا ہے۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

روایات حضرت مسیح موعودؑ بھیجنے والے اصحاب

گذشتہ اعلان کے بعد قادیان سے باہر کے مندرجہ ذیل اصحاب کی طرف سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روایات موصول ہوئیں۔

(۱) مستری نظام الدین صاحب جاگریاں ضلع سیالکوٹ
(۲) ڈاکٹر عطر الدین صاحب بمبئی
(۳) حکیم عبد الجلیل صاحب شیخوپورہ
(۴) شیخ صالح محمد صاحب ممباسہ
(۵) میاں محمد فاضل صاحب ولد میاں نور محمد صاحب کبیر والا ضلع ملتان
(۶) میاں سلطان عالم صاحب قریشی گولیکی ضلع گجرات
(۷) سید ناظر حسین صاحب ساکن کالووالی ضلع سیالکوٹ
(۸) میاں محمد صدیق صاحب وائسرائے ملازمس دہلی
(۹) شیخ محمد افضل صاحب پٹیالہ
(۱۰) حافظ عبد العلی صاحب بی اے سرگودہا
(۱۱) میاں سراج دین صاحب لاہور
(۱۲) سید اختر الدین احمد صاحب کنگی
(۱۳) منشی نور احمد صاحب نمبردار محمود آباد ضلع جہلم
(۱۴) ماسٹر عبد العزیز صاحب نوشہروی
(۱۵) قاضی محمد یوسف خان صاحب پشاور
(۱۶) میاں عبد اللہ صاحب ولد میاں نواب خان صاحب ضلع کیمل پور۔
(۱۷) میاں نظام الدین صاحب ریٹائرڈ سب پوسٹ ماسٹر
(۱۸) میاں جمال الدین صاحب مرحوم معرفت میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی
(۱۹) میاں عبد العزیز صاحب پنشنر نوشہرہ ککے زئیاں۔
(۲۰) میاں علی محمد صاحب ساکن گھانوالی ضلع سیالکوٹ
(۲۱) شیخ محمد شفیع صاحب سیٹھی جہلم شہر
(۲۲) میاں اللہ دتا صاحب سہرانی بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان
(۲۳) میاں محمد حسین صاحب دھرم سالہ
(۲۴) مولوی عزیز دین صاحب کوٹ رادھا کشن ضلع لاہور
(۲۵) سید محمد قاسم صاحب شاہجہانپور
(۲۶) حکیم چراغ الدین صاحب سکنہ جوڑا ضلع گجرات
(۲۷) مرزا غلام نبی صاحب پنڈی لالہ ضلع گجرات
(۲۸) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب
(۲۹) میاں محمد اسحٰق صاحب موضع حسین خان ضلع لاہور
(۳۰) میاں فتح دین صاحب رتنے والا ڈاکخانہ کھڈیاں ضلع لاہور
(۳۱) مولوی قادر بخش صاحب ولد میاں نور احمد صاحب موضع رتنے والا ضلع لاہور
(۳۲) میاں عبد الغفار صاحب ولد حاجی غلام رسول صاحب حجام امرتسر
(۳۳) میاں فتح دین صاحب ہیڈ ماسٹر حجرہ ضلع منٹگمری
(۳۴) میاں نور محمد صاحب ولد میاں نظام الدین صاحب امرتسر
(۳۵) میاں غلام محمد صاحب راجپوت ولد میاں مراد بخش صاحب سیدوالا ضلع شیخوپورہ
(۳۶) میاں عبد العزیز صاحب ولد میاں چراغ الدین صاحب رخنہ لاہور

(نظارت تالیف و تصنیف قادیان)

چندہ تحریک جدید کے وعدوں میں زیادتی کی جائے

مکرمی مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن سے لکھتے ہیں۔

چند روز ہوئے۔ میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ میں نے آپ کو تحریک جدید کے پانچویں سال کے لئے دو پونڈ کے دو انگریزی نوٹ دیئے ہیں خواب میں ہی مجھے اس کا احساس ہے کہ یہ گذشتہ سال کے چندہ سے زائد ہے۔ اب دور ثانی کی تحریک کے متعلق مندرجہ بالا خواب سے میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ اگرچہ تحریک جدید کا چندہ طوعی ہے۔ لیکن جو شخص اس طوعی چندہ کا عہد کرکے اپنے اوپر فرض کر لیتا ہے۔ اور پھر ہر سال گذشتہ کی نسبت سے ایک مقررہ حد تک کم کرنے کی اجازت کے باوجود چوتھے سال کے چندہ سے اور زیادہ دیتا ہے۔ اس کا ایسا کرنا تطوع میں داخل ہے پس اس خواب کے مطابق میں نوٹ ہی بھیج رہا ہوں۔

مولوی صاحب کے دو نوٹ دو پونڈ کے پہنچ گئے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ بے شک پانچویں سال کی تحریک میں دس فی صدی کم کرنے کی اجازت ہے۔ مگر اس کمی کی اجازت کن کو اور کیوں ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اس کی نسبت فرماتے ہیں۔

مجھے چندہ میں دس فی صدی کمی کی اجازت دینے کا قانون بنانے کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے۔ کہ میں چاہتا ہوں وہ لوگ جنہوں نے پہلے سال جوش میں بہت کچھ چندہ دیدیا تھا۔ حتیٰ کہ اپنی طاقت سے بھی زیادہ دیدیا تھا۔ ان کے دل میلے نہ ہوں۔ یا وہ لوگ جن کی مالی حالت واقع میں کمزور ہو گئی ہے۔ ان کا دل بھی میلا نہ ہو۔ ورنہ میں جانتا ہوں۔ کہ جماعت کا ایک حصہ ایسا ہے جس نے ہر سال اپنے چندہ میں زیادتی کی ہے اور میرا ارادہ یہی ہے کہ ہر سال میں اپنا چندہ کچھ نہ کچھ بڑھاتا چلا جاؤں۔" پس بیرون ہند اور ہندوستان کے احباب کرام اچھی طرح سے سمجھ لیں کہ کمی کی اجازت صرف ان کے لئے ہے جنہوں نے پہلے سال جوش میں آکر اپنی طاقت سے بھی

دوستوں کے شدید تقاضہ پر حیرت انگیز رعایت

گو یہ رعایت آخیر دسمبر کو دی جا چکی ہے مگر دوستوں کے شدید تقاضہ پر کہ بوجہ بڑے دنوں کی تعطیلات کے ہم سفر پر تھے اور بروقت رعایت کا علم نہ ہو سکا۔ اسلئے براہ کرم ایکدفعہ پھر رعایت کا موقعہ دیا جائے لہذا ۱۶-۱۷-۱۸ جنوری ۱۹۳۹ء کو ایکدفعہ پھر یہ سنہری موقعہ دیا جاتا ہے۔ اس لئے جو دوست ان تاریخوں پر اپنے خطوط ڈاکخانہ میں ڈالیں گے۔ انہیں حسب ذیل ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر۔ گرے۔ جلن۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند۔ شب کوری۔ بال گرنا۔ پڑبال۔ ککرے۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے نصف قیمت ایک روپیہ چار آنے۔ محصولڈاک علاوہ۔

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے لہذا آپکو بھی موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے سلمہ اللہ تعالےٰ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپکے موتی سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت ہی مفید پایا۔ گزشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی۔ کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا موتی سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زور آور۔ اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ اس کے استعمال سے کئی ناتوان اور لاغر انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی عمدہ صحت پا کر لطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیں۔ ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کے لئے بھی بے نظیر چیز ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس۔ اے۔ ایس۔ آئی ایم۔ ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا جس کے لئے میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھجدیں۔

اکسیر اکبر

جس کا اثر مستقل ہے۔ اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل مزید اجزا شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ کستوری۔ عنبر۔ بوہمبین وغیرہ اس کے فوائد کے کیا کہنے ایک ہی لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ معصلہ ذیل نئی و پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے ضعف دل ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب ضعف باضمہ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا۔ دل کی دھڑکن سر کا چکرانا۔ آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ بےچینی سستی۔ اداسی ذرا سے کام سے دل کا کانپنا جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کے لئے یہ دوا بفضل خدا بہترین اور یقینی علاج ہے۔ لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایکماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے نصف قیمت دس روپے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر اکبر سے ۴۵ سالہ ۱۸ سالہ نوجوان بنگیا

جناب ڈاکٹر بشیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکہارٹ کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ اکسیر اکبر کی ایکماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی ایک مریض کو جس کی عمر ۴۵ سال سے متجاوز ہو چکی تھی اور جس کو کمزوری تقریباً ۲ سال سے تھی استعمال کرائی گئی۔ دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی جو سینکڑوں مقوی ادویہ کھانے سے بھی آجتک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہو گئی جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔ یہ اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ آپ ایک مرتبہ ضرور تجربہ کیجئے

اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو۔ زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ تو آج ہی اس کا استعمال شروع کر دیں۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کر کے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بنا کر موتیوں کی طرح چمکاتا ہے اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو مدت کیلئے کافی ہے صرف ایک روپیہ نصف قیمت آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لیکر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے۔ گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں اسکے ہر قطرہ میں آب حیات اور ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں برقی لہر دوڑ جاتی ہے سر کے درد۔ پسلی کے درد۔ کنپٹیوں کے درد عرق النساء کے درد غرضیکہ ہر قسم کے درد وں کیلئے تیر بہدف ہے۔ ناسور چلتے ہوئے آبلوں تلی بخار ہیضہ بدہضمی کیلئے تریاق۔ قصہ کوتاہ تقریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے۔ مفصل حالات پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمایئے۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف قیمت ایک روپیہ دو آنے محصولڈاک علاوہ۔

رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کے لئے بینظیر تحفہ مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار کیوجہ سے جن کے چہرے زرد۔ دل ہر وقت دھڑکتا۔ سر چکراتا آنکھوں میں اندھیرا آجاتا۔ اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیں بے چینی گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو۔ ان کیلئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کے لئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے بے نیاز کر دیگا۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ۔ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے کہ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے۔ اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑ ہے قبض کشا گولیاں کیا ہیں گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال گویا صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر معدہ

ہیضہ۔ بدہضمی۔ کمی بھوک۔ درد شکم۔ اپھارہ باؤ گولہ پیٹ کا گڑ گڑانا۔ کھٹی ڈکاریں۔ جی متلانا۔ اسہال ریاح کھانسی دمہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ دودھ گھی مچھلی بالائی انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ حافظہ بہتر کر دیتی ہے دینی کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بے نظیر چیز ہے قیمت دو روپے نصف ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے۔ علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسان کی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ اور جب ایک دفعہ اس کی عادت پڑ جائے پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی قیمت یکصد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک ہی تکلیف دہ ہے مگر دمہ تو حق یہ ہے کہ انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے ہم نے بڑے تجربہ کے بعد "اکسیر دمہ" نامی دوا تیار کی ہے۔ جو خدا کے فضل سے دو ہفتہ کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا دیتی ہے قیمت تین روپے نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

اکسیر بچگان

یہ دوا چھوٹے بچوں کیلئے واقعی اکسیر ہے۔ اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم۔ کھانسی۔ تپ۔ اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کیلئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے اور پھر بڑی عمر والوں کیلئے بھی اسہال اور کھانسی وغیرہ پر بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

بال اڑانیکی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بصفائی کمال جڑ سے دور ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی آٹھ آنے۔ نصف قیمت چار آنے محصولڈاک علاوہ۔

مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر اسطرح بھاگتا ہے جس طرح لاحول سے شیطان۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے نصف قیمت دس آنے محصولڈاک علاوہ

تریاق درد گردہ

درد گردہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے اس کے علاج کیلئے یہ بہترین دوا ہے۔ قیمت دو روپیہ رعائتی قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:- مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

وضعباد ۱۲ جنوری۔ آج صبح ۳ بج کر ۲۵ منٹ پر وضعباد سے قریباً ۶۰ میل کے فاصلہ پر ڈیرہ دون ایکسپریس کو ایک شدید حادثہ پیش آیا جس کے نتیجہ میں سات اشخاص ہلاک اور ۴۹ مجروح ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایکسپریس کی چھ بوگیاں لائن سے اتر کر الٹ گئیں اور بوگیوں کو آگ لگ گئی جس کی وجہ سے وہ بُری طرح جل گئیں۔ ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ بالعموم اعلیٰ طبقہ کے اشخاص اس حادثہ کا شکار ہوئے ہیں۔

کراچی ۱۲ جنوری۔ سندھ اسمبلی میں خان بہادر اللہ بخش کی وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پر بحث ہو رہی تھی۔ آج ہاؤس نے اس تحریک کو نامنظور کر دیا۔ تحریک کے حق میں ۷ ووٹ اور اس کے مخالف ۳۲ ووٹ تھے۔ کانگرس پارٹی غیر جانبدار رہی۔

لنڈن ۱۲ جنوری۔ ہاؤس آف لارڈز کے سامنے شاہ جارج پنجم آنجہانی کا مجسمہ بننے والا ہے۔

شنگھائی ۱۲ جنوری۔ چینی نوجوانوں نے صوبہ شانسی کے تین اہم مقامات پوچی پیانگ پوسیانگ اور بینگ پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۲ جنوری۔ حکومت برطانیہ نے جنرل فرینکو کو دو احتجاجی نوٹ بھیجے ہیں ایک ہسپانوی سمندروں میں برطانی جہازوں پر حملوں کے متعلق ہے اور دوسرا برطانوی علاقہ میں ہسپانیہ کے سرکاری جہاز پر بمباری کے سلسلہ میں ہے۔

ایمسٹرڈم ۱۲ جنوری۔ آج ایمسٹرڈم کے جرمن سفارت خانہ کے افسر پر متعدد گولیاں چلائی گئیں۔ برلن میں اس حادثہ پر زبردست احتجاج کیا گیا ہے اور حکومت جرمنی نے پولینڈ کو ایک احتجاجی نوٹ ارسال کیا ہے۔

روما ۱۲ جنوری۔ مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم انگلستان اور لارڈ ہیلی فیکس نے آج تیسرے پہر سینور مسولینی سے پھر گفتگو کی اگرچہ اس گفتگو کے متعلق کوئی سرکاری اطلاع نہیں ملی۔ تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ بات چیت پورے خلوص کے ساتھ ہوئی جس میں برطانیہ اور اٹلی کے بڑے بڑے مسائل پر غور کیا گیا۔ گذشتہ شب ایک ضیافت

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

میں مسٹر چیمبرلین نے تقریر کرتے ہوئے کہا میں روما میں صلح کی بنیادیں استوار کرنے کی غرض سے آیا ہوں اور مجھے امید ہے کہ میرا دورہ بے حد کامیاب رہیگا۔ سائنیور مسولینی نے جواب دیتے ہوئے مسٹر چیمبرلین کی سعی امن کو خراج تحسین ادا کیا اور کہا کہ اینگلو اطالین معاہدہ بہت مضبوط ہے۔

پراگ ۱۲ جنوری۔ ہنگری اور چیکوسلواکیہ کی سرحد کے حادثات کے متعلق آج مشترکہ کمیشن نے اپنا کام شروع کر دیا ہے۔

لنڈن ۱۲ جنوری۔ لنڈن کو ہوائی حملہ سے محفوظ رکھنے کا کام ایک خاص افسر کے سپرد کرنا تجویز ہوا ہے جس سے سر جان اینڈرسن نے بھی اتفاق کیا ہے۔

لاہور ۱۲ جنوری۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ نے دو دہشت انگیز قیدیوں کی قبل از وقت رہائی کے احکام صادر کر دیئے ہیں ان قیدیوں کے نام جہانگیری لال اور رمند لال ہیں۔

ویلنشیا ۱۲ جنوری۔ ہسپانیہ کی باغی فوجوں نے دعوی کیا ہے کہ انہوں نے ۲۵ شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔

جنیوا ۱۲ جنوری۔ جمعیتہ اقوام کی رپورٹ کے مطابق اس سال غیر ممالک کو اسلحہ بھیجنے والوں میں چیکوسلواکیہ کا نمبر اول ہے برطانیہ دوسرے درجہ پر اور فرانس تیسرے درجہ پر۔

برلن ۱۲ جنوری۔ ایمسٹرڈم کے جرمن سفارت خانہ پر حملہ کی جرمن جرائد بے حد مذمت کر رہے ہیں اور یہودیوں کو اس کا ذمہ وار ٹھہرا رہے ہیں۔ جس سے بعض حلقوں میں یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ مت ند جرمن گورنمنٹ ان جرائد سے متاثر ہو کر یہودیوں کے خلاف اور زیادہ سخت کارروائی کرے۔

لاہور ۱۲ جنوری۔ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی طرف سے صوبہ پنجاب کی کانگرس کمیٹی کے دفتر میں اس مطلب کی ایک چٹھی موصول ہوئی ہے کہ صوبہ کی تمام کانگرس کمیٹیاں ۲۶ جنوری کو موزون طریق پر یوم آزادی منائیں۔

پشاور ۱۲ جنوری۔ خیبر ایجنسی کے ایک گاؤں سفید سنگ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ قبائلیوں کے ایک جم غفیر نے گاؤں پر حملہ کر دیا اور تقریباً ۴۰۰ بکریاں چھین کر لے گئے۔ دیہاتیوں کی ایک پارٹی نے ان قبائلیوں کا تعاقب کیا تھا مگر انہوں نے دیہاتیوں کو ڈرانے کے لئے ۵۰ کے قریب فائر کئے۔ مگر ان فائروں سے کوئی آدمی ہلاک یا مجروح نہیں ہوا۔ بعد کی اطلاع ہے کہ پولیٹیکل افسروں نے ان قبائلیوں پر اپنا پورا اثر ڈالا جس کے نتیجہ میں انہوں نے ۳۰۰ بکریاں واپس کر دیں۔

ملبورن ۱۲ جنوری۔ آسٹریلیا کے جنگلات کی آگ غضب ڈھا رہی ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اب یہ آگ صوبہ نیو ساؤتھ ویلز تک پہنچ چکی ہے اس وقت تک دس لاکھ پونڈ کی عمارتی لکڑی اور ۱۵ لاکھ پونڈ کی جائداد تباہ ہو چکی ہے۔

یروشلم ۱۲ جنوری۔ فوجی عدالت نے آج چھ عرب مجاہدوں کو سزائے موت کا حکم سنایا۔

لکھنؤ ۱۲ جنوری۔ الموڑہ کے ۴۰۰ دیہاتی وزیر اعظم سے ملنے کے لئے ۰۰ میل سے پا پیادہ سفر کر کے لکھنؤ آ رہے تھے۔ کہ انہیں پیلی بھیت کے مقام پر روک لیا گیا انہوں نے وزیر اعظم کی ہدایت کے مطابق اپنے نمائندوں کو لکھنؤ بھیجنا منظور کر لیا ہے۔

نئی دہلی ۱۲ جنوری۔ حکومت ہند کے دفاتر کے شملہ جانے کے متعلق بالکل نئے نقطہ نگاہ سے سوچ بچار شروع ہے۔ مختلف محکموں کے سکرٹریوں کی کئی ایک کانفرنسیں منعقد ہو چکی ہیں اور امید ہے ابھی فیصلہ ہونے سے پیشتر اور بھی کئی کانفرنسیں منعقد ہونگی۔ ان کانفرنسوں میں جو بھی فیصلہ ہوا۔ اس کا اثر اس سال کے پروگرام پر نہیں پڑے گا۔

پشاور ۱۲ جنوری۔ سرکاری گزٹ کا ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گورنر صاحب صوبہ سرحد نے چارسدہ اور نوشہرہ کی تحصیلوں کے دیہات میں بیس پنچائتیں مقرر کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس پنچائت کے ممبروں کی تعداد مختلف مقامات پر پانچ اور سات ہوگی۔

نئی دہلی ۱۲ جنوری۔ سنڈہرسٹ کمیٹی کے ممبروں کا اعلان ہو گیا ہے سر آر۔ سی۔ ولسن اس کمیٹی کی صدارت کے فرائض سر انجام دیں گے۔ یہ کمیٹی اس امر پر غور کرے گی کہ آیا فوج کی اعلیٰ سروس میں ہندوستانی افسروں کو مزید ترقی دی جا سکتی ہے اور آیا اس سروس میں مزید ہندوستانیوں کو بھرتی کیا جا سکتا ہے نیز یہ کمیٹی اس امر پر بھی غور کرے گی کہ آیا بھرتی کے طریقوں میں تبدیلیاں ہو سکتی ہیں یا نہیں۔ اور یہ کہ ہندوستانیوں کی تعداد بڑھانے کے متعلق کن کن وسائل کو اختیار کیا جا سکتا ہے

واشنگٹن ۱۰ جنوری۔ ایوان نمائندگان اور سینیٹ کی مشترکہ فوجی معاملات کی کمیٹی کے ایک ممبر کا بیان ہے کہ اس کمیٹی کے ممبران کے سامنے تقریر کرتے ہوئے مسٹر جوزف کینیڈی امریکن سفیر متعینہ لنڈن نے کہا۔ ممکن ہے کہ موسم بہار میں ہی عالمگیر جنگ چھڑ جائے۔ امریکن سفیر مقیم فرانس نے بھی اس رائے سے اتفاق ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عالمگیر جنگ کا خطرہ موجود ہے

پٹنہ ۱۲ جنوری۔ صوبہ بہار کے ڈائرکٹر تعلیم نے ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ پٹنہ یونیورسٹی کا میٹرک کا امتحان ۱۹۳۹ء سے ہندوستانی زبان میں ہوا کرے گا۔ ڈائرکٹر نے تمام متعلقہ درسگاہوں کو حکم دیا ہے کہ تمام مضامین کی تعلیم ہندوستانی۔ بنگالی یا اڑیہ میں دینی شروع کر دیں۔

لاہور ۱۲ جنوری۔ پنجاب گورنمنٹ نے بھگوان پریس میں چھپے ہوئے دو کیلنڈروں کو خلاف قانون قرار دیدیا ہے کیونکہ ان کیلنڈروں پر گورو نانک دیو جی اور گورو گوبند سنگھ جی کے فوٹو ہیں۔ نیز ان کے سروں پر گڈوں کے اشتہار دیئے ہوئے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی